

### تعارف:

قیام پاکستان کے بعد بھی کانگریس کا اسے دل سے تسلیم نہ کرنا  
لارڈ ماونٹ بیٹن اور ریڈ کلف کا کانگریس کو دلا سہ  
قائد اعظم کی زیر قیادت آزادی کے تحفظ کا عزم  
قوم کا مثالی جذبوں 'محنت اور دیانت کا مظاہرہ  
مہاجر مسلمانوں کی اندوہناک داستان  
صبر 'استقلالِ نور قربانیوں کی عمدہ مثال  
اللہ کے کرم سے پاکستان قائم و دائم  
مملکت خداداد کو ابتدائی مسائل کا سامنا

### 1. ابتدائی مشکلات:

ریڈ کلف ایوارڈ کی نا انصافیاں

**3 جون 1947** کا مطابق پنجاب اور بنگال کی تقسیم کا منصوبہ  
منصوبہ کے مطابق صوبوں کی مسلم اور غیر مسلم اکثریتی علاقوں میں تقسیم کا فیصلہ  
مسلم اکثریتی علاقوں کی پاکستان میں شمولیت کا فیصلہ  
علاقوں کی حد بندی کے لئے کمشن بنانے پر اتفاق  
برطانوی ماہر قانون سر ریڈ کلف کی قیادت میں کمشن کا قیام  
سر ریڈ کلف کی لارڈ ماونٹ بیٹن کے زیر دباؤ غیر منصفانہ تقسیم  
مسلم اکثریتی علاقوں کو ہندوستان میں شامل کرنے کی منظم سازش  
بعض اہم ترین علاقوں سے پاکستان کو محروم کیا جانا  
ضلع گورداسپور کی تین اہم تحصیلیں گورداس' پٹھانکوٹ اور بٹالہ ہندوستان کے حوالے  
ضلع فیروزپور کی تحصیل زیرہ کے مسلم اکثریتی علاقے بھی ہندوستان کے حوالے  
گورداسپور کے ذریعے ہندوستان کی ریاست جموں و کشمیر تک رسائی

ریڈ کلف ایوارڈ سے مسلمانوں کی حق تلفی  
دونوں ملکوں اور قوموں کے درمیان تاحال وجہ تنازعہ  
مسئلہ کشمیر پر دونوں ممالک کے درمیان 1948 '1965 اور 1971 کی تین جنگیں  
مسئلہ کشمیر کے باعث ہی جولائی 1999 میں کارگل کی جنگ

## 2. انتظامی مشکلات:

سرکاری ملازمین کی بڑے پیمانے پر ہندوستان ہجرت  
دفتری سامان کی شدید قلت  
کھلے آسمان تلے بے سرو سامانی کے عالم میں دفاتر میں کام کا آغاز  
شدید دشواروں کا سامنا

## 3. مہاجرین کی آمد:

انسانی تاریخ کی سب سے بڑی ہجرت  
ہندووں اور سکھوں کے مسلمانوں پر حملے  
دوران ہجرت لاکھوں افراد حملوں میں شہید  
مہاجرین کی عارضی کیمپوں میں آباد کاری  
رہائش 'خوراک' ادویات اور بنیادی ضروریات کی فراہمی  
مہاجرین کی آباد کاری ایک بہت بڑا چیلنج  
وسائل کی شدید کمی

## 4. اثاثوں کی تقسیم:

فوجی اثاثوں کی تقسیم میں نا انصافی  
پاکستان کو اس کا حصہ دینے سے گریز  
ریزرو بنک میں موجود 4 بلین روپے کے اثاثہ جات  
پاکستان کے حصہ کے 750 ملین روپے دینے میں حیل و حجت  
پاکستان کو صرف 200 ملین روپے کی ادائیگی

بقیہ رقم کی ادائیگی کے لیے بھارت کی سودہ بازی کی کوشش  
بین الاوامی شرمندگی سے بچنے کے لیے 500 ملین روپے کی ادائیگی  
بقیہ 50 ملین روپے تاحال بھارت کے ذمہ واگب الادا  
دونوں ممالک کے درمیان نومبر 1947 کا معاہدہ پر عمل نہ ہونا

#### 5. فوج کی تقسیم:

وائسرائے ہند کا متحدہ کمانڈ پر اصرار  
فوجی اثاثوں کے 64:36 کے تناسب سے تقسیم پر اتفاق  
متحدہ بھارت کی 16 آرٹینینس فیکٹریوں پر بھارت کا قبضہ  
عام فوجی اثاثوں کی تقسیم میں بھارتی حکومت کی رکاوٹیں  
انگریز کمانڈر انچیف کے مستعفی ہونے سے حالات مزید پیچیدہ  
فوج کو اپنی مرضی سے کسی ملک میں شمولیت کا اختیار

#### 6. دریائی پانی کا مسئلہ:

بر صغیر کی تقسیم سے دریاؤں کا قدرتی بہاؤ متاثر  
قانون بین الاقوام کے مطابق دریاؤں کا قدرتی بہاؤ روکنا جرم  
قبل از تقسیم پنجاب اور سندھ کی چھ دریاؤں سے سیرابی  
(دریائے سندھ ، جہلم ، چناب ، راوی ، ستلج اور بیاس)  
بھارت کا اپریل 1948 میں دریائی پانی کو روک لینا  
پانی کی بندش سے زرعی معیشت کو شدید نقصان  
دریاؤں کے ہیڈ ورکس کی بھارت کو حوالگی ایک منظم سازش  
پاکستان کا عالمی برادری سے رجوع  
عالمی بینک کی کوششوں سے "سندھ طاس" معاہدہ  
دریائے راوی ، ستلج اور بیاس پر بھارت کا حق تسلیم  
دریائے سندھ ، چناب اور جہلم پر پاکستان کا حق تسلیم  
میر پور آزاد کشمیر میں دریائے جہلم پر منگلہ ڈیم کی تعمیر

ہری پور خیبر پختون خواہ میں دریائے سندھ پر تربیلہ ڈیم کی تعمیر  
سندھ طاس معاہدے کی بدولت پانی کو مسائل میں کمی

## 7. ریاستوں کا تنازعہ:

تقسیم بر صغیر سے قبل ہندوستان میں 584 ریاستوں کا وجود  
آبادی کے ایک چوتھائی جبکہ رقبے کے ایک تہائی حصے پر مشتمل ریاستیں  
کابینہ مشن پلان کے مطابق دونوں میں سے کسی ملک میں شامل ہونے کی آزادی  
حتمی فیصلہ میں عوام کی پسند اور مذہبی رشتوں کو دھیان میں رکھنے کی تلقین  
حکومت برطانیہ کا 20 فروری 1947 کو ریاستوں سے کنٹرول ختم کرنے کا اعلان  
ریاست حیدر آباد دکن ، جونا گڑھ ، منوادر اور جموں و کشمیر کی ریاستوں کے  
فوری فیصلہ نہ کر سکنے پر بھارت کا فوج کشی کے ذریعے قبضہ کیا جانا۔

### (ا). ریاست حیدر آباد دکن

اس خوشحال ریاست کا حکمران مسلمان (نظام حیدر آباد دکن) جبکہ عوام کی اکثریت ہندو  
نظام کا پاکستان کی طرف جھکاؤ جبکہ وائسرائے کا بھارت میں شمولیت کے لئے دباؤ  
نظام کا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے رجوع  
11 ستمبر 1948 کو بھارتی فوج کا دکن پر حملہ اور غاصبانہ قبضہ

### (ب). جونا گڑھ

اس ریاست کا نواب بھی مسلمان جبکہ عوام کی اکثریت غیر مسلم  
کراچی سے 480 کلومیٹر دور سات لاکھ آبادی پر مشتمل ریاست  
ریاست کے نواب کا پاکستان سے الحاق کا اعلان  
بھارت کے گورنر جنرل لارڈ ماونٹ بیٹن کا الحاق قبول کرنے سے انکار  
بھارتی فوج کا ریاست کا چاروں طرف سے گھیراؤ اور دارالحکومت پر قبضہ  
نواب کا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے رجوع  
اقوام متحدہ میں درخواست ابھی تک زیر التوا

## **(ج) مناوادر**

جونا گڑھ کے قریب ریاست مناوادر کے مسلم حکمران کا پاکستان سے الحاق کا اعلان  
ریاست پر بھارت کا فوج کشی کے ذریعے قبضہ  
مناوادر اور جونا گڑھ پر فوج کشی کے احکامات پر گورنر جنرل لارڈ ماونٹ بیٹن کے دستخط

## **(د) ریاست جموں و کشمیر**

پاکستان کے شمال میں سب سے بڑی ریاست  
پاکستان "چین" تبت اور افغانستان سے منسلک سرحدیں  
1941ء کی مردم شماری کے مطابق چالیس لاکھ آبادی  
جموں و کشمیر ایک مسلم اکثریتی ریاست  
برطانوی حکومت کا ریاست کو ڈوگرہ راجہ گلاب سنگھ کو (75 لاکھ میں) فروخت کرنا  
مسلم رعایا پر راجہ کا ظلم و جبر کے پہاڑ توڑنا  
1930ء میں ڈوگرہ راج کے خلاف عوام کا آزادی کی تحریک کا آغاز  
ریاست جغرافیائی "ثقافتی اور مذہبی اعتبار سے پاکستان کے قریب  
پاکستان کے اکثر دریاؤں کا منبع کشمیر  
کشمیری عوام کی پاکستان سے الحاق کی شدید خواہش  
کشمیری راجہ کا بھارت کی طرف جھکاؤ مگر آزاد رہنے کی خواہش  
راجہ حکومت کی سختی سے سوا دو لاکھ سے زائد مسلمان شہید  
عوام کا راجہ لے خلاف بغاوت کا اعلان اور جہاد کا آغاز  
راجہ کی بھارتی حکومت سے مدد کی درخواست  
بھارت کا کشمیر میں اپنی فوجیں اتارنا اور راجہ پر الحاق کا دباؤ ڈالنا  
راجہ کے گریز کرنے پر بھارتی حکومت کا الحاق کی جعلی دستاویز تیار کرنا  
کشمیری عوام کا حصول آزادی کے لئے راجہ کے خلاف مسلح جدوجہد کا آغاز کرنا  
کشمیری عوام کا ریاست کا بہت سا علاقہ آزاد کرا لینا  
حکومت پاکستان اور عوام کی کشمیری بھائیوں کی بھرپور اخلاقی اور مالی مدد کرنا  
آزادی کے متوالوں کا پلہ بھاری پونے پر بھارت کا اقوام متحدہ سے رجوع کرنا  
اقوام متحدہ کا دو قراردادیں منظور کرنا اور دونوں ممالک کو جنگ بندی کی تلقین کرنا

اقوام متحدہ کا کشمیری عوام سے رائے لینے کا فیصلہ  
پاکستان اور کشمیری مجاہدین کا اقوام متحدہ کی قرار داد پر عمل کرتے ہوئے جنگ بندی کرنا  
بھارت کا استصواب رائے کرانے سے مکر جانا  
مسئلہ کشمیر پر دونوب ممالک میں 1965 اور 1971 ء کی جنگیں  
مسئلہ کشمیر تاحال اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر موجود

### قومی استحکام:

قیام پاکستان کے بعد تحفظ پاکستان ، ایک بڑا چیلنج  
مہاجرین کی آباد کاری ایک بڑا مسئلہ  
قائد اعظم کی فہم و فراست اود بہترین قیادت  
پاکستانی عوام کی جرات ، استقامت اور محنت  
استحکام پاکستان کا حصول

---